Edited Jan 15, 1985
ok. [illegible]

Recorded 3/14/85

پروگرام نمبر 31

کبھی کبھی

کبھی کبھی ہم اپنی کسی کامیابی پر پھولے نہیں سماتے۔ خوشی کا اظہار کرنا تو جائیز بات ہے لیکن اِس خوشی میں تکبُر کو بھی شامل کر لینا جائیز بات نہیں ہے۔ خوشی اور غم، دُکھ اور سُکھ زندگی میں لازم و ملزوم ہیں ان کے بغیر زندگی کی گاڑی نہیں چل سکتی اور ان سب پر انسان کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ یہ تو خدا کی طرف سے ہیں لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم دُکھ اور تکلیف کا بھی ویسے ہی استقبال کریں جیسے کہ خوشی اور شادمانی کا کرتے ہیں۔ لیکن اِس خوشی اور شادمانی میں کسی لمحے بھی تکبُر کی بو نہیں آنی چاہیے۔ بلکہ خدائے بزرگ و برتر کی حمد و ثنا کو اپنا فریضۂ زندگی سمجھنا چاہیے جس طرح بنی اسرائیل نے فرعون کے چُنگل سے رہائی کے بعد ربِ جلیل کے حضور اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

وہ احساسات جو بنی اسرائیل کے دل میں پیدا ہوئے جب وہ بحیرۂ قلزم کے مشرقی کنارے پر پہنچے باآسانی لفظوں میں بیان نہیں کیئے جا سکتے بلکہ اُن کا سمجھنا بھی مشکل ہے۔ لیکن ان احساسات میں سے عاجزانہ مگر فتح مندانہ شکر گزاری کا احساس سب سے مقدم ٹھہرا ہوگا۔ اُن کے دلوں میں تکبُر کی گنجائش نہیں تھی۔ کیونکہ اُن کا خطرہ اِسقدر شدید تھا اور اُن کی رہائی اِسقدر مکمل اور اِس حد تک سراسر یہوّواہ یعنی خدائے قادر کی طرف سے ہوئی کہ کوئی تعریف سوائے خدائے رحیم و کریم کی تمجید کے اِس عظیم الشان قصیدے سے سُنائی نہیں دیتی جو بطور رہائی کی یادگار ہم تک پہنچا ہے۔ اِسی لئے اِسے رہائی کا گیت بھی کہتے ہیں۔

بائیبل مُقدس میں خروج 15 باب اُسکی 19 سے 21 آئیت تک لکھا ہے۔ "اِس گیت کا سبب یہ تھا کہ فرعون کے سوار گھوڑوں اور رتھوں سمیت سمندر میں گئے اور خداوند سمندر کے پانی کو اُن پر لوٹا لایا۔ لیکن بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے۔ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ نے دف ہاتھ میں لیا اور سب عورتیں دف لئے ناچتی ہوئی اُس کے پیچھے چلیں اور مریم اُن کے گانے کے جواب میں یہ گاتی تھی! خداوند کی حمد و ثنا گاؤ۔ کیونکہ وہ جلال کے ساتھ فتح مند ہوا ہے۔ اُس نے گھوڑے کو اُس کے سوار سمیت سمندر میں ڈال دیا ہے۔"

بنی اسرائیل طویل عرصے تک میدان فتح میں نہیں ٹھہر سکتے تھے۔ کیونکہ قومی تنظیم کو کوہِ سینا پر ہی مکمل ہونا تھا۔ وہاں جانے کا راستہ کچھ دُور تک بحیرۂ قلزم کے مشرقی ساحل

کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ شمال کی طرف یہ ضلع دشتِ شور کے نام سے اور پھر جنوب کی طرف دشتِ سین کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ مارہ کے پانی کو میٹھا بنانا اور ایلیم کے بارہ چشموں اور کھجور کے 70 درختوں کے پاس خیمہ زن ہونا۔ یہ اِس کوچ کے شروع کے واقعات تھے۔

اگر ہم بائبل مقدس میں خروج 15 باب 23 سے 25 آیت کا بغور مطالعہ کریں تو مارہ کے پانی کو میٹھا بنانے کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ "اور جب وہ مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے کیونکہ وہ کڑوا تھا۔ اِسی لئے اُس جگہ کا نام مارہ پڑ گیا۔ تب وہ لوگ موسیٰ پر بڑبڑا کر کہنے لگے کہ ہم کیا پیئیں؟ اُس نے خداوند سے فریاد کی۔ خداوند نے اُسے ایک پیڑ دکھایا جسے جب اُس نے پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو گیا۔"

اِسی طرح خروج 15 باب اُسکی 27 ویں آیت میں درج ہے۔ "پھر وہ ایلیم میں آئے جہاں پانی کے بارہ چشمے اور کھجور کے 70 درخت تھے۔ اور وہیں پانی کے قریب انہوں نے اپنے ڈیرے لگائے۔"

خروج کو گزرے ایک ماہ کا عرصہ ہو گیا تھا۔ اب وہ ہولناک دشتِ سین میں داخل ہوئے مصر سے لائی ہوئی خوراک ختم ہونے لگی اور سخت پیاس سے پیدا شدہ شدید درد میں بھوک کی خوفناک فکرمندی کا اضافہ ہوا۔

گزشتہ رہائیوں اور خدا کے یقینی وعدوں کو بھول کر لوگ موسیٰ پر تلخ الزامات لگانے لگے کہ وہ انہیں مرنے کیلئے صحرا میں لے آیا ہے۔ اِس منزل پر اُن کو من یعنی خاص روٹی خدا کی طرف سے بخشی گئی۔ یہ رحم کا وہ معجزہ تھا جو اگلے چالیس سال تک روزانہ انہیں ملتا رہا اور جس کے بارے میں یسوع مسیح نے یوحنا 6 باب اُسکی 41 ویں آیت میں تمثیلاً فرمایا۔ "جو روٹی آسمان سے اتری وہ میں ہوں۔"

اب اسرائیل نے دشتِ سین کے سنگ چقماق کے میدان کو چھوڑا اور رفیدیم کی وادی میں خیمہ زن ہوئے۔ اب وہ حورب نامی کوہستانی ضلع کے دروں میں داخل ہو رہے تھے۔ یہاں بھی انہیں پانی کا مسئلہ درپیش آیا۔ اِس موقعے پر موسیٰ نے چٹان پر اپنی لاٹھی ماری اور پانی بہتات سے بہہ نکلا۔ بائبل مقدس میں پیدائش 17 باب اور اُسکی پہلی چھ آیات میں اِس واقعے کے بارے میں یوں ذکر ہے۔ "پھر بنی اسرائیل کی ساری جماعت سین کے بیابان سے چلی اور خداوند کے حکم کے مطابق سفر کرتی ہوئی رفیدیم میں آ کر ڈیرا کیا۔ وہاں اُن لوگوں کے پینے کو پانی نہ ملا۔ وہاں وہ لوگ موسیٰ سے جھگڑا کر کے کہنے لگے کہ ہم کو پینے کو پانی دے۔

موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اور خداوند کو کیوں آزماتے ہو ۔ وہاں اُن لوگوں کو بڑی پیاس لگی ۔ سو وہ لوگ موسیٰ پر بڑبڑانے لگے اور کہا کہ تُو ہمکو اور ہمارے بچوں اور چوپایوں کو پیاسا مارنے کیلئے ہم لوگوں کو کیوں مُلک مصر سے نکال لایا ۔ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں ؟ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو تیار ہیں ۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے آگے ہوکر چل اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے چند کو اپنے ساتھ لے لے اور جس لاٹھی سے تُو نے دریا پر مارا تھا اُسے اپنے ہاتھ میں لیتا جا ۔ دیکھ میں تیرے آگے جاکر وہاں حورب کی ایک چٹان پر کھڑا رہوں گا اور تُو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں سے پانی نکلے گا کہ یہ لوگ پیئیں ۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا ۔"

اِس مقام پر عمالیقیوں نے بلا وجہ بنی اسرائیل پر سخت حملہ کر دیا ۔ لیکن یشوع کی نگرانی میں چُنے ہوئے جوانوں کی مدد سے حملہ پسپا کر دیا گیا جبکہ ہارون اور حور موسیٰ کے ہاتھوں کو سہارا دیئے رہے جو دعا کیلئے اٹھے ہوئے تھے ۔ کیونکہ جب تک موسیٰ اپنا ہاتھ دعا کیلئے اٹھائے رکھتا بنی اسرائیل لڑائی میں غالب رہتے اور جب وہ ہاتھ لٹکا دیتا تو عمالیقی غالب آجاتے ۔

سامعین ! آپ نے بھی اِس بات کو محسوس کیا ہوگا کہ موسیٰ کے ہاتھ جب بھی فریاد بن کر دعا کیلئے اُٹھے تو خدا نے اُسکی دعا کو سن کر اُسکی رُوح کو مزید طاقت بخشی ۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ساری زندگی دل وجان سے خدا کی رحمت ، سچائی اور پاک کلام کا ثناخواں بنا رہا ۔

S.NO 175 DUR 0:17,3-24 گیت # دل وجان سے اے خدا تیرا گیت ۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح خُدا اپنی قوم بنی اسرائیل کی قدم قدم پر حفاظت اور نگہبانی کرتا رہا۔ کِس طرح اُس نے سمندر کے بیچ میں سے راستہ بناکر اپنی قوم کو ظالم کے پنجے سے چھُڑایا۔
بنی اسرائیل نے بھی اِس خوشی کے موقع پر رہائی کے گیت کا عظیم الشان قصیدہ گاکر اپنی شکر گزاری کا نذرانہ پیش کیا۔ ہمارا اگلا پروگرام خدائے قادرِ مطلق کے اُن دس احکام کے بارے میں ہے جو حضرت موسیٰ کی معرفت بنی اسرائیل تک پہنچے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔
بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 31 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا
اب اجازت دیجئے۔

/ خدا حافظ